السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلامی شریعت سے یہ ثابت ہے کہ طلاق شوہر کا حق ہے لیکن جمہور علماء تفویض وتوکیل کے بھی قائل ہیں تو میرا سوال یہ ہے کہ کیا یہ حکم نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجھے نبی کریم ﷺ کی کوئی ایسی حدیث معلوم نہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ عورت کو یا کسی اور کو طلاق کے لئے اپنا وکیل بنایا جاسکتا ہے ۔ لیکن علماء نے اسے کتاب وسنت کے ان دلائل سے اخذ کیا ہے جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مالی حقوق اوران سے مشابہ دیگر حقوق میں سے کسی اچھے آدمی کو اپنا وکیل بنایا جاسکتا ہے ۔ طلاق شوہر کا حق ہے لہذا اگر وہ اس حق کے استعمال کرنے کے لئے اپنی بیوی یا کسی اور کو وکیل بنالے اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ قاعدہ شریعت سے وکالت ثابت ہے لیکن یہ جائز نہیں کہ وہ وکیل کو طلاق ثلاثہ کے وقوع پذیر ہونے کا وکالت نامہ بھی دے کیونکہ ایسا کرنا تو خاوند کے لئے بھی جائز نہیں لہذا وکیل کے لئے یہ بالاولی جائز نہیں ہوگا کیونکہ امام نسائی نے جید سند کے ساتھ محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کو جب یہ بتایا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو اکٹھی تین طلاقیں دے دی ہیں تو نبی کریم ﷺ نے ناراضگی کا اظہار کیا اور فرمایا وہ اللہ کی کتاب کے ساتھ کھیلتا ہے حالانکہ میں تمہارے درمیان موجود ہوں ۔۔۔۔۔ الحدیث ۔ صحیحین میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اس شخص سے کہا جس نے طلاق کے بارے میں سوال کیا تھا کہ ''اگر تم نے تین طلاقیں دی ہیں تو تم نے اپنے رب کے اس حکم کی نافرمانی کی ہے جو اس نے عورت کو طلاق دینے کے سلسلہ میں دیا ہے ۔''

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 349

محدث فتویٰ